بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ رب العالمین — محمد ﷺ رحمۃ للعالمین

قادیانیوں سے مکمل بائیکاٹ پر تنظیم اسلامی کا مؤقف

نبوت کا جھوٹا دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار قادیانی/مرزائی کافر ہیں اور ان کے کفر پر ملت اسلامیہ کے جمیع مکاتب فکر کا اتفاق ہے۔ ان کی تکفیر کے دلائل پر اہل علم کی سینکڑوں کتب موجود ہیں اور اب تو ریاستی سطح پر بھی ان کو غیر مسلم قرار دے دیا گیا ہے، لہٰذا ان کا کفر قطعی ہے۔ اب صرف یہ بات وضاحت طلب رہ جاتی ہے کہ ان کا کفر کس قسم کا ہے؟ یعنی یہ اہل کتاب کی طرح کے کافر ہیں کہ جن کے ساتھ کسی قدر معاملات کی شریعت اسلامیہ میں اجازت موجود ہے یا ان کا کفر مشرکین' زنادقہ اور مرتدین کا سا ہے کہ جن کے ساتھ خصوصی نوعیت کا معاشرتی بائیکاٹ ہونا چاہیے؟

قادیانیوں اور مرزائیوں کا شرعی حکم سمجھنے کے لئے آسانی کی خاطر ہم ان کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

پہلی قسم کے قادیانی تو وہ ہیں جو مسلمان سے قادیانی ہوتے ہیں۔ ان کا حکم مرتدین کا ہے اور مرتد کی سزا سنت اور اجماع امت کی روشنی میں قتل ہے۔ قتل کی یہ سزا ریاست جاری کرے گی اور اس سزا کے اجراء سے پہلے علماء کی طرف سے مرتدین پر اتمام حجت کیا جائے گا تاکہ وہ دین اسلام کی طرف واپس لوٹ آئیں اور اپنے ارتداد سے توبہ کر لیں۔ اس اتمام حجت کے باوجود بھی اگر کوئی شخص اپنے ارتداد پر اڑا رہے تو پھر اس کی سزا قتل ہے۔ پس جس کی سزا شریعت اسلامیہ نے قتل مقرر کی ہو اس کے ساتھ معاشرتی تعلقات کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے؟ پس مرتد قادیانیوں کے ساتھ کسی قسم کے خاندانی' کاروباری' معاشی' معاشرتی' سیاسی اور دوستانہ تعلقات روا رکھنا جائز نہیں ہیں اور اس کی وجہ ان کا ارتداد ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''من بدل دینه فاقتلوه.''

(صحیح بخاری' کتاب استتابة المرتدین و المعاندین وقتالھم' باب حکم المرتد والمرتدة واستتابتھم)

''جس نے اپنے دین (یعنی دین اسلام) کو تبدیل کر دیا اس کو قتل کر دو۔''

دوسری قسم کے قادیانی وہ ہیں جو نسلی (By Birth) قادیانی ہیں۔ ان کے بارے یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ان کا حکم اہل کتاب کا ہے یا نہیں؟ ان قادیانیوں کا حکم جاننے سے قبل علماء کرام کی بیان کردہ اقسام کفر کا اجمالاً ذکر مناسب ہو گا:

1- مشرکین یعنی بت پرست و آتش پرست وغیرہ

2- اہل کتاب یعنی یہود و نصاریٰ

3- منافقین یعنی اعتقادی

4- مرتدین یعنی اسلام کو چھوڑ کر کوئی اور دین قبول کرنے والے مثلاً قادیانیت' عیسائیت وغیرہ۔

5- زندیق' جو بظاہر اسلام کا دعویٰ کرے لیکن خفیہ طور پر کفریہ عقائد و اعمال کا حامل اور داعی ہو۔

6- وہ مسلمان جنہیں اصول دین میں سے کسی اصول کا انکار کرنے کی وجہ سے بالاتفاق کافر قرار دیا گیا ہو' جیسا کہ منکرین حدیث وغیرہ۔

دوسری قسم کے قادیانی درحقیقت پانچویں قسم میں شامل ہیں یعنی یہ زنادقہ ہیں جو اپنے آپ کو مسلمان کہلواتے ہیں۔ مسلمانوں کے شعائر یعنی قرآن' نماز' مسجد' زکوۃ وغیرہ کو اپناتے ہیں حالانکہ یہ مسلمان نہیں ہیں۔ قانون اور شرع کی روشنی میں ان کا خود کو مسلمان کہلوانا جائز بھی نہیں ہے۔ یہ اپنے آپ کو مسلمان کہلوا کر سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ چنانچہ ایسے زنادقہ کے ساتھ عام معاشرتی تعلقات اور روابط عوام الناس کے ایمان کے لیے خطرہ کا موجب ہیں۔ چنانچہ زنادقہ کے بارے اہل علم کا یہ مؤقف بالکل درست ہے کہ ان کے ساتھ ہر قسم کا بائیکاٹ ہو گا جیسا کہ بریلوی' دیوبندی اور اہل حدیث علماء کے فتاویٰ سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہمیں ان جمیع مکاتب فکر کے اس مؤقف سے اتفاق ہے کہ قادیانیوں یا مرزائیوں کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات رکھنا ناجائز ہیں۔ ہاں' اگر کوئی مسلمان اپنے عقیدہ اور علم میں پختہ ہو اور وہ ان میں دعوت کا کام کرے تاکہ یہ اپنے کفریہ عقائد اور نظریات سے توبہ تائب ہو جائیں تو ہمارے نزدیک اس قسم کے داعی و مدعو کے تعلق کی رخصت بعض اہل علم کے لیے موجود ہے۔

MARKAZ SIRAJIA
St. No. 4, Akram Park, Ghalib Market, Gulberg III
Lahore Pakistan Tel: 0092-42-35877456
مرکز سراجیہ
گلی نمبر 4، اکرم پارک غالب مارکیٹ گلبرگ III لاہور
www.endofprophethood.com
E-mail: markazsirajia@hotmail.com